عصر اور مغرب کے وقت قبرستان جانا کیسا ؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عصر اور مغرب کے درمیان قبرستان جانا جائز ہے

سائل: عمران (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

جی ہاں !عصر اور مغرب کے درمیان قبرستان جانے میں حرج نہیں ہے بلکہ قبرستان کسی بھی وقت جاسکتے ہیں شرعاً منع نہیں کیونکہ قبرستان جانے کو شریعت نے کسی وقت کے ساتھ خاص نہیں کیا اور مطلق بغیر تقیدِوقت کے وہاں جانے کی اجازت دی جیساکہ حدیث پاک میں ہے : **قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا"**نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں قبور کی زیارت سے منع کیا کرتا تھا (اب) تم قبروں پر جایا کرو ۔

(صحیح المسلم باب استئذان النبی ﷺ ۔۔ حدیث نمبر **976**)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادمِ دارالافتاء یوکے

Date:02-05-2020

QUESTION:
What do the scholars of Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue whether or not it is permissible to visit the graveyard between ‘Asr and Maghrib?
Questioner: Imran from England

ANSWER:

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَهَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

Yes, of course! There is no harm in visiting graveyard between ‘Asr and Maghrib. One may visit graveyard any time, there is no Shariah restriction, for the Shariah has never restricted visiting graveyards to a particular time and permitted to visit without any condition of time, as it is mentioned in the sacred Hadith:

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا"

The Messenger of Allah – may Allah send peace and blessings upon him – has stated: “I had stopped you from visiting the graves, (now) you may visit the graves.”

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Musjidul Haq Research Department (www.musjidulhaq.com)